پرچہ II

اُردو (لازمی) پہلا گروپ 1stA 223 - (II) (سیکنڈری سکول پارٹ II، کلاس دہم)

وقت: 20 منٹ ...... معروضی Code: 7023 مارکس: 15

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہو گا۔

1 . 1 - غالب کے دوسرے خط کے مطابق ان کو کتابیں موصول ہوئیں۔
(A) 20 (B) 43 (C) 30 (D) 33

2 - "اپنی خاکستر" سے شاعر کی مُراد ہے۔
(A) سرزمینِ طرابلس (B) سرزمین پاک و ہند (C) اُمتِ مُسلمہ (D) سرزمینِ فلسطین

3 - درست تلفظ کی نشاندہی کیجئے۔
(A) اِقْسَام (B) اُقْسَام (C) اَقْسَام (D) اِقَسَام

4 - وہ فعل جس میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم پایا جائے۔
(A) فعل ماضی (B) فعل حال (C) فعل نہی (D) فعل امر

5 - "ہنستا ہوا" گرامر کی رُو سے ہے۔
(A) اسم حالیہ (B) اسم جامد (C) حاصل مصدر (D) اسم معاوضہ

6 - مصنف نے دنیا میں قومیت کی تشکیل کی بنیادیں بتائی ہیں۔
(A) ایک (B) دو (C) تین (D) چار

7 - سبق "ملمع" اصناف ادب کے لحاظ سے ہے۔
(A) داستان (B) ناول (C) افسانہ (D) مضمون

8 - ڈاکٹر اقبالؒ کو سوتے میں جھٹکے لگتے تو وہ کرتے تھے۔
(A) دوائی لیتے (B) گردن کے پٹھے دبواتے (C) حُقّہ پینے لگتے (D) بے چین ہو کر ٹہلنے لگتے

9 - "چھم چھم" گرامر کی رُو سے ہے۔
(A) اسم آلہ (B) اسم صوت (C) اسم ظرف (D) اسم مکبر

10 - عمل کا درست تلفظ ہے۔
(A) عَمْلُ (B) عَمَلُ (C) عَمُلُ (D) عَمِلُ

11 - فتنۂ قیامت کا سلسلہ ملتا ہے۔
(A) محبوب کی خوش قامتی سے (B) خوش ادائی سے (C) انگڑائی سے (D) محفل آرائی سے

12 - مصنف جس کمرے میں ٹھہرائے گئے اس کی کھڑکی کھلتی تھی۔
(A) باغ میں (B) میدان کی طرف (C) پائیں باغ میں (D) دریا کی سمت

13 - چغل خور نے کسان کی بیوی کو بتایا کہ کوڑھی کا جسم ہو جاتا ہے۔
(A) نمکین (B) میٹھا (C) کڑوا (D) کھٹا

14 - سبق "استنبول" کی تحریر ہے۔
(A) اختر ریاض الدین (B) حکیم محمد سعید (C) شفیع عقیل (D) قدرت اللہ شہاب

15 - اب انسان کو عرفان حاصل ہو گا۔
(A) خُدا تعالیٰ کا (B) کائنات کا (C) انسان کا (D) دنیا کا

ParhloPakistan.com

(لازمی) پہلا گروپ 1stA 223 (سیکنڈری سکول پارٹ II، کلاس دہم) پرچہ II

وقت: 2:10 گھنٹے — انشائی — مارکس: 60

Guj-I-23

حصہ اول

2- درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی تشریح کیجیے۔ حصہ نظم میں سے کوئی تین اور حصہ غزل میں سے کوئی دو اشعار کی تشریح کیجیے۔ (10)

(حصہ نظم) (3x2=6)

i- وہی خالق ہے دل کا اور دل کے نیک ارادوں کا ...... وہی مالک ہمارا اور ہمارے باپ دادوں کا

ii- تازہ انجم کا فضائے آسماں میں ہے ظہور ...... دیدۂ انساں سے نامحرم ہے جن کی موجِ نور

iii- جس کے بازو کی صلابت پر نزاکت کا مدار ...... جس کے کس بل پر اکڑتا ہے غرورِ شہر یار

iv- اس میں ایسی کھائیاں ہیں ایسے ایسے غار ہیں ...... دفن ہو سکتا ہے جن میں آدمی بعد از وصال

(حصہ غزل) (2x2=4)

i- رُوح کو بھی مزا محبت کا ...... دل کی ہمسائیگی سے مِلتا ہے

ii- سر میں سودا بھی نہیں، دل میں تمنا بھی نہیں ...... لیکن اس ترکِ محبت کا بھروسا بھی نہیں

iii- تھے کتنے ستارے کہ سرِ شام ہی ڈوبے ...... ہنگامِ سحر کتنے ہی خورشید ڈھلے ہیں

حصہ دوم

3- درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے، سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے:- (5+5=10)

(الف) موت برحق ہے۔ مرنا سب کو ہے مگر مرنے مرنے میں فرق ہوتا ہے۔ مرزا صاحب نے خاصی عمر پائی مگر ان کی وفات کا صدمہ اس لیے زیادہ ہے کہ ایسے قابل، ایسے شریف اور ایسے وضع دار لوگ زمانہ اب پیدا نہیں کرے گا۔ افسوس کہ پروفیسر مرزا محمد سعید اب وہاں ہیں، جہاں ہماری نیک آرزوئیں رہتی ہیں۔

(ب) قسطنطنیہ پر فوج کشی ہوئی تو حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس گروہ میں شریک تھے۔ سفرِ جہاد میں ایک وبا پھیل گئی۔ مجاہدین کی بڑی تعداد اس وبا کا شکار ہوئی۔ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی علیل ہوئے۔ ان کا انتقال ہوا تو مسلمان مجاہدین نے انھیں رات کے وقت قسطنطنیہ (استنبول) کی دیواروں کے نیچے دفن کر دیا۔

(ورق اُلٹیے)

4- درج ذیل سوالات میں سے کسی پانچ کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔ (10)

i- مرزا صاحب نے کس کالج میں تدریس کے فرائض انجام دیے؟

ii- میر صاحب اور ان کی بیوی سیدانی بی کس بات پر زیادہ خوش تھے؟

iii- لڑکی جس ڈبے میں سوار ہوئی اس کا ماحول کیسا تھا؟

iv- نام دیو مالی نے انعام لینے سے انکار کیوں کیا؟

v- علی بخش کو ایک مربع زمین کہاں اور کیوں الاٹ ہوئی؟

vi- شاعر کے بیان کے مطابق دریائے فُرات کے پانی پر دھوپ کا کیا اثر پڑا؟

vii- نبضِ خاک پر انگلیاں رکھنے کا کیا **مطلب** ہے؟

viii- شاعر نے سر اور دل میں کس چیز کی کمی کا ذکر کیا ہے؟

5- درج ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے۔ (5)

(الف) نظریۂ پاکستان (ب) چغل خور

6- درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔ (15)

(الف) علامہ محمد اقبالؒ (ب) وقت کی پابندی (ج) برسات کا موسم

7- درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔ (10)

دنیا کے ادب میں ڈراما ایک نہایت قدیم صنف ہے۔ اردو میں ڈرامے کی ابتدا ۱۸۵۳ء میں امانت کی اِندرسبھا سے ہوتی ہے۔ لیکن جدید ڈرامے کا تصور بعد میں انگریزی کی وساطت سے آیا۔ اور ڈرامے کے پیش رو کی حیثیت سے ''رہس'' کا ذکر ضروری ہے۔ اس دور میں ڈرامے پر شاعری، رقص و سرود اور موسیقی کا غلبہ تھا۔ انیسویں صدی کے آخر تک یہی سلسلہ رہا۔ بعد میں آغا حشر نے کچھ انگریزی ڈراموں کے ترجموں اور کچھ طبع زاد ڈراموں سے اس میں زندگی کا حقیقی خون دوڑانے کی کوشش کی۔ بیسویں صدی کے پہلے ربع میں مقفّٰی مکالموں کا زور رہا۔ بلکہ عبدالحلیم شرر نے انگریزی کے تتبع میں نظمِ معرا کی صورت میں چند ڈرامائی نمونے بھی پیش کیے۔ دوسرے ربع کے ڈراما نگاروں کے ہاتھوں ڈراما زندگی اور عوام سے قریب تر ہوتا گیا۔ اس زمانے میں امتیاز علی تاج نے اپنا معروف ڈراما ''انارکلی'' لکھا۔ ان کے ہم عصر ڈراما نگاروں میں عابد علی عابد اور میرزا ادیب بالخصوص قابلِ ذکر ہیں۔

سوالات:

i- اُردو ڈرامے کا ذکر کرتے وقت ''رہس'' کا ذکر کیوں ضروری ہے؟

ii- طبع زاد ڈراما کیا ہوتا ہے؟

iii- مقفّٰی مکالمے سے کیا مراد ہے؟

iv- وہ کون سا دور تھا جس میں اردو ڈرامے پر شاعری اور رقص و سرود کا غلبہ تھا؟

v- اس عبارت کا عنوان تجویز کیجیے۔

ParhloPakistan.com